REGD No. L. 5254

535

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

الفضل ربوہ

خطبہ نمبر ۲۳

۲۶ شوال ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱ر
یوم چہار شنبہ

جلد ۴۵/۱۰ ۔ ۶ احسان ۱۳۳۵ ہش ۔ ۶ جون ۱۹۵۶ء ۔ نمبر ۱۳۱

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاعات

مری ۴ جون (بذریعہ تار) سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب بذریعہ تار اطلاع فرماتے ہیں کہ ۲۸ مئی کے بعد سے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی طبیعت بدستور ہے۔ حضور نے صحت کے متعلق دریافت کرنے پر ۲۸ مئی کو فرمایا تھا۔

طبیعت نسبتاً بہتر ہے نماز پڑھانے کے لئے تکلیف اٹھاکر آجاتا ہوں۔ مگر کھڑے ہونے یا تشہد میں بیٹھنے میں ٹانگوں میں تکلیف محسوس ہوتی ہے۔ اور درد ہوتی رہتی ہے۔ احباب دعا کرتے رہیں۔ مری میں آکر فائدہ ہوا ہے۔ کہ ربوہ میں جو ٹہلنے کے لئے ایک احساس مجبوری پیدا ہوتا تھا اس میں کمی ہے۔ اب کرسی پر کچھ بیٹھ جاتا ہوں لیکن جس دن کوئی تشویش کی بات پیدا ہو اس دن ٹہلنے پر مجبور ہو جاتا ہوں

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ۔

سلامتی کونسل نے فلسطین سے متعلق برطانوی قرارداد منظور کرلی

اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل مشرق وسطیٰ میں امن قائم رکھنے کیلئے اپنی کوششیں جاری رکھیں گے

نیویارک ۵ جون ۔ سلامتی کونسل نے فلسطین کے متعلق برطانیہ کی قرارداد اتفاق رائے سے منظور کرلی ہے۔ قرارداد میں کہا گیا ہے۔ کہ اقوام متحدہ کے سکرٹری جنرل مسٹر ڈاگ ہمرشولڈ مشرق وسطیٰ میں امن قائم رکھنے کے لئے اپنی کوششیں جاری رکھیں۔ قرارداد منظور ہونے کے بعد جب مسٹر ہمرشولڈ سے اس بارے میں دریافت کیا گیا۔

تو انہوں نے کہا میں اپنی مساعی جاری رکھوں گا۔ اور اس امر کی کوشش کروں گا۔ کہ عرب ممالک اور اسرائیل دونوں عارضی صلح کی شرطوں پر پوری طرح عمل پیرا رہیں۔ انہوں نے امید ظاہر کی کہ وہ اپنے اس مشن میں کامیاب رہیں گے

مشرقی پاکستان میں پٹ سن کی مشاورتی کمیٹی کا قیام

کمیٹی کاشتکاروں کو مناسب قیمتیں دلانے کے لئے حکومت کو مشورہ دیگی

ڈھاکہ ۵ جون ۔ مشرقی پاکستان کی حکومت نے پٹ سن کی ایک مشاورتی کمیٹی قائم کی ہے۔ یہ پٹ سن سے متعلق تمام معاملوں میں حکومت کو مشورہ دیگی ۔ اور اس بارے میں حکومت کی راہنمائی کرے گی۔ کہ پٹ سن کی قیمتوں میں مضبوطی پیدا کرنے کے لئے کیا اقدامات کئے جائیں۔ اس تمام انتظام سے حکومت کا مقصد یہ ہے۔ کہ کاشتکاروں کو مناسب قیمتیں ملتی رہیں ۔

چاٹگام کے قریب ایک سٹیمر غرق ہوگیا

بچے کھچے مسافروں کی تلاش پوری سرگرمی سے جاری ہے

ڈھاکہ ۴ جون ۔ چاٹگام کے ساحل سے کچھ دور ایک سٹیمر کی تباہی کی اطلاع موصول ہوئی ہے۔ جس میں ۱۷۳ مسافر اور عملے کے تیس افراد سوار تھے۔ خیال ہے۔ کہ ان میں سے زیادہ تر افراد ڈوب کر ہلاک ہو گئے ہیں ۔ اس بدقسمت سٹیمر کا نام بدورا ہے۔ اور یہ ہفتہ کی صبح کو چاٹگام سے باریسال روانہ ہوا تھا۔ لیکن "سینڈوپ" جزیرے کے قریب اسے خراب موسم کا سامنا کرنا پڑا۔ جس کے بعد اس کے متعلق کوئی اطلاع نہیں ملی۔ معمول کے مطابق بدورا کو کل صبح باریسال پہنچ جانا چاہیئے تھا۔ بدورا کی تباہی کی اطلاع پھیلتے ہی بچے کھچے مسافروں کی زبردست تلاش شروع کردی گئی۔ اس سٹیمر کے کچھ بچے ہوئے مسافر چاٹگام کے ساحل پر پہنچ گئے ہیں ۔

احمدی طلباء کی نمایاں کامیابی

مکرم عبد الماجد خان صاحب ابن ملک عبد المالک صاحب سیکرٹری مال جماعت احمدیہ لاہور نے امسال (L.M.E) مکینیکل انجینئرنگ کے فائنل امتحان میں ۶۴۰ نمبر لے کر نمایاں طور پر کامیابی حاصل کی ہے ان کی پوزیشن پنجاب میں دوئم رہی ۔

(۲) ریاض احمد صاحب ابن چوہدری سلطان علی صاحب (گگھڑمنڈی) نے امسال میٹرک کے امتحان میں ۶۹۲ نمبر لے کر ضلع گوجرانوالہ میں اول پوزیشن حاصل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ ان ہر دو طلباء کی کامیابی کو دینی و دنیوی لحاظ سے مبارک کرے آمین

برما کا چاول مشرقی پاکستان بھیجنے کا کام شروع کردیا گیا

کراچی ۵ جون ۔ برما کا چاول مشرقی پاکستان بھیجنے کے لئے جہازوں میں لادنے کا کام آج سے شروع ہوگیا ہے۔ اس کے علاوہ امریکی چاول بھی وہاں برابر بھیجا جا رہا ہے۔ اب تک ۴۰ ہزار ٹن امریکی چاول مشرقی پاکستان پہنچ چکا ہے۔ اسی طرح مشرقی پاکستان کے مختلف حصوں میں ہندوستانی چاول بھیجنے کا کام آج مکمل ہو جائے گا۔

۱۷ ممتاز کانگریسی زخمی ہوگئے

بمبئی ۵ جون ۔ کل یہاں سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ گزشتہ اتوار کو متحدہ مہاراشٹر کے حامیوں کی سنگ باری سے ۱۷ ممتاز کانگریسی زخمی ہو گئے ۔ ان میں بعض پارلیمنٹ کے ممبر بھی تھے۔ کل بمبئی میں قدرے امن رہا۔ ان فسادات میں ۳ آدمی ہلاک اور سو زخمی ہوئے ہیں۔

اخبار احمدیہ

ربوہ ۵ جون ۔ ٹائیفائڈ کا علاج شروع ہونے سے حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو بخار رک گیا ہے۔ مگر آج رات بے چینی اور بے خوابی میں گذری ۔ انتڑیوں میں سوزش رہی ۔ اور غالباً اس کی تکلیف کی وجہ سے ہی آج صبح حرارت بھی کل سے کچھ زیادہ تھی۔ مگر بحیثیت افاقہ ہے۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص التزام سے دعائیں جاری رکھیں

— حضرت سیٹھ اسمٰعیل آدم صاحب حال کراچی جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے قدیم صحابہ میں سے ہیں۔ ان دنوں بیمار ہیں۔ صحابہ کرام، قادیان اور دیگر احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے محمد اسحاق (دار الزندگی ربوہ)

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ اجلاس

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کا ماہانہ اجلاس مورخہ ۶ جون بعد نماز مغرب مسجد مبارک میں انشاء اللہ العزیز منعقد ہوگا۔ اس میں گذشتہ تحریری ٹورنامنٹ کے انعامات بھی تقسیم کئے جائیں گے۔ نیز مکرم ابو العطاء صاحب پرنسپل جامعۃ المبشرین خدام سے خطاب فرمائیں گے۔ خدام مغرب کی نماز مسجد مبارک میں ادا فرمائیں اور اپنی تنظیم کے ساتھ اجلاس میں شمولیت فرمائیں ۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کراکر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

خطبہ جمعہ

۲۳

اگر دل میں کوئی نیک تحریک پیدا ہو تو فوراً اس کیلئے تیاری شروع کردو

تیاری کا بہترین طریق یہ ہے کہ اپنے بیوی بچوں کو اس تحریک میں تعاون اور مدد کیلئے آمادہ کرو

سورہ جمعہ کی ایک آیت کی نہایت لطیف تفسیر

از حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۲۵ مئی ۱۹۵۶ء ــــ بمقام خیبر لاج مری

یہ خطبہ صیغہ زود نویسی اپنی ذمہ واری پر شائع کر رہا ہے۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے اسے ملاحظہ نہیں فرمایا۔
(خاکسار۔ محمد یعقوب (مولوی فاضل) انچارج شعبہ زود نویسی از مری)

سورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا۔
خدا تعالےٰ

قرآن کریم میں

فرماتا ہے یا ایھا الذین اٰمنوا اذا نودی للصلوٰۃ من یوم الجمعۃ فاسعوا الی ذکر اللہ (سورہ جمعہ ۲) کہ اے مومنو جب نماز جمعہ کے لئے اذان کا وقت آجائے۔ تو تم اس کے لئے اچھی طرح تیاری کر لیا کرو۔ یہاں فاسعوا الی ذکر اللہ کے الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ اور بظاہر اس کے یہ معنے معلوم ہوتے ہیں کہ

دوڑ کر ذکر الٰہی کی طرف جاؤ

لیکن حدیثوں میں صاف طور پر آتا ہے۔ کہ نماز کے لئے دوڑ کر جانا منع ہے۔ پس ہمیں غور کرنا چاہیئے کہ کیا قرآن کریم میں سعی کا لفظ کسی اور مفہوم میں بھی استعمال ہوا ہے یا نہیں۔ اس غرض کے لئے جب ہم قرآن کریم پر نظر دوڑاتے ہیں۔ تو ہمیں اس میں یہ آیت نظر آتی ہے۔ کہ من اراد الاٰخرۃ وسعیٰ لھا سعیھا وھو مومنٌ فاولٰئک کان سعیھم مشکورا۔ (بنی اسرائیل ع ۲) جو شخص

مرنے کے بعد کی زندگی

کو اہمیت دیتا ہے یعنی اپنے دل میں اس زندگی کی خواہش رکھتا ہے وسعیٰ لھا سعیھا اور پھر اسکے مطابق اس کے لئے کوشش اور تیاری بھی کرتا ہے۔ اس کی کوشش رائیگاں نہیں جائے گی۔ بلکہ وہ قدر کی نگاہ سے دیکھی جائے گی۔ اب اگر سعی کے معنے دوڑنے کے لئے جائیں۔ تو اس آیت کے یہ معنے ہوں گے۔ کہ جو شخص آخرت کے لئے دوڑتا ہے۔ حالانکہ آخرت کے لئے دوڑنے کا دنیا میں کوئی طریق ہے ہی نہیں۔ اسی طرح فاسعوا الی ذکر اللہ کے یہ معنے نہیں کہ ذکر الٰہی کی طرف دوڑ کر آؤ۔ بلکہ اسکے یہ معنے ہیں۔ کہ تم ذکر الٰہی کے لئے

اپنے نفس کو تیار کرو

اور ذکر الٰہی کی محبت اور اس کا شوق اپنے دلوں میں پیدا کرو۔ جیسے رسول کریم صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ جمعہ کے دن غسل کرو کپڑے بدلو اور وضو کر کے مسجد میں آؤ۔ اور یہ جو فرمایا کہ نُودِیَ یہ ہے تو ماضی کا صیغہ اور اس کے معنے یہ ہیں۔ کہ بلایا جائے۔ مگر قرآن کریم میں ماضی کا صیغہ

قطعی فیصلہ پر دلالت

کرنے کے لئے بھی استعمال کیا جاتا ہے۔ چنانچہ بچوں کو دودھ پلانے کے متعلق اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ کہ تمہارے لئے یہ جائز ہے کہ تم اپنے بچوں کو کسی دوسری عورت سے دودھ پلوالو مگر اس شرط کے ساتھ کہ اذا سلّمتم ما اٰتیتم بالمعروف (بقرہ ع ۳۰) وہ معاوضہ جو تم نے دینا کیا ہے۔ مناسب طور پر ادا کر دو۔ اس جگہ اٰتیتم کا لفظ استعمال کیا گیا ہے۔ جس کے لفظی معنے ہیں "تم نے دے دیا ہے"۔ یا "تم دے چکے ہو"۔ لیکن اس صورت میں اس کے معنے یہ بنتے ہیں۔ کہ "جب تم دے دو جو تم دے چکے ہو"۔ اور ظاہر ہے کہ یہ ایک بے معنے فقرہ بن جاتا ہے۔ پس اٰتیتم گو ماضی کا صیغہ ہے۔ مگر مراد یہ ہے کہ جو تم دینے کا فیصلہ کر چکے ہو۔ ورنہ جو ایک دفعہ دے چکے اسے دوبارہ دینے کا کیا مطلب ہے

مراد یہی ہے

کہ اگر تم اپنے بچوں کو کسی دوسری عورت سے دودھ پلوانا چاہو۔ تو تم پر کوئی گناہ نہیں۔ بشرطیکہ وہ معاوضہ جو تم نے اسے دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ وہ اسے مناسب طور پر ادا کر دو۔ اگر اسکے یہ معنے نہ کئے جائیں تو آیت کا یہ مطلب نکلتا ہے۔ کہ پہلا روپیہ جو تم اسے دے چکے ہو۔ وہ اسے دے دو۔ یعنی پہلے اگر سو روپیہ دے چکے تھے۔ تو پھر اور سو دے دو اس طرح تو ایک غیر متناہی سلسلہ شروع ہو جاتا ہے۔ جو ختم ہونے میں ہی نہیں آتا۔ درحقیقت اس کے یہی معنے ہیں کہ تم نے اسے جو کچھ دینے کا فیصلہ کیا ہے وہ اسے ادا کر دو۔ اسی طرح اذا نودیَ للصلوٰۃ من یوم الجمعۃ فاسعوا الی ذکر اللہ کے یہ معنے ہیں کہ جب وہ وقت قریب آجائے جس میں جمعہ کے لئے اذان دینی ہو۔ تو فاسعوا الی ذکر اللہ کے

تمہارا فرض ہے

کہ تم ذکر الٰہی کے لئے پوری طرح تیاری کرو۔ اور اپنے دماغ میں وہ کیفیت پیدا کرو۔ جو ذکر الٰہی کے لئے ہونی چاہیئے۔ مثلاً جمعہ کے دن غسل کرو۔ کپڑے بدلو اور خوشبو وغیرہ لگاؤ۔ بہرحال اس آیت سے ایک تو یہ پتہ لگتا ہے۔ کہ ہر کام جو انسان نے کرنا ہو۔ اس کے لئے اسے

تیاری کرنی چاہیئے

دوسرے یہ بھی پتہ لگتا ہے کہ قرآن کریم یفسر بعضہ بعضاً کے مطابق اپنی ایک آیت کی دوسری جگہ تفسیر کر دیتا ہے۔ یہاں بھی فرمایا تھا۔ کہ یا ایھا الذین اٰمنوا اذا نودی للصلوٰۃ من یوم الجمعۃ فاسعوا الی ذکر اللہ اور بظاہر اس سے یہ مفہوم اخذ کیا جا سکتا تھا۔ کہ جمعہ کی اذان کے بعد دوڑ کر مسجد میں پہنچنا چاہیئے۔ مگر دوسری جگہ اللہ تعالےٰ نے نودی کو بھی حل کر دیا۔ اور سعی کے معنوں پر

بھی دوستی ڈال دی، یعنی ایک جگہ

ماضی کا صیغہ

استعمال کیا گیا ہے۔ مگر مراد اس سے قطعی فیصلہ ہے۔ اسی طرح دوسری جگہ سعی کا لفظ استعمال کیا گیا ہے مگر اس کے معنے تیاری کرنے کے ہیں۔ اگر فاسعوا کے معنے دوڑنے کے کئے جائیں۔ تو حدیث اس کی مخالف ہے۔ کیونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں: کہ دوڑ کر مسجد میں نہ آؤ۔ پس ان معنوں کو تسلیم کرنے سے قرآن کریم اور حدیث میں تضاد نظر آتا ہے۔ لیکن جب ہم نے قرآن کریم کو ہی بعض دوسرے مقامات سے دیکھا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ

سعی کے معنے

دوڑنے کے ہی نہیں بلکہ کوشش اور تیاری کرنے کے بھی ہیں۔ پس تضاد کا شبہ دور ہوگیا۔ کیونکہ ہمیں معلوم ہوگیا۔ کہ اس لفظ کے ایسے معنے بھی ہیں۔ جو رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے معنوں کی تصدیق کرتے ہیں۔ پھر ان معنوں سے یہ بھی نکل آیا۔ کہ قرآن کا ایک حصہ اس کے دوسرے حصہ کی تفسیر کرتا ہے۔ اور یہ بھی پتہ لگا۔ کہ ہر کام کے لئے ایک تیاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ مثلاً اگر

ہم چندے کا وعدہ کریں

لیکن ہم اپنا خرچ نہ گھٹائیں۔ تو ہم چندہ کس طرح دے سکیں گے۔ اور اگر ہم اپنا خرچ گھٹائیں گے۔ تو لازماً اس کام میں ہماری بیویاں بھی شامل ہوں گی۔ اور ہمارے بچے بھی شامل ہوں گے۔ ہم اپنی بیوی کو کہیں گے۔ کہ میری اتنی آمدن ہے۔ اگر تو نے خرچ کم کیا۔ تو میں چندہ دے سکوں گا۔ ورنہ نہیں۔ اسی طرح ہم اپنے بچوں سے کہیں گے۔ کہ تم ہمارے ساتھ تعاون کرو۔ اور اخراجات کا کم مطالبہ کرو۔ تاکہ چندہ دیا جا سکے۔ اگر بیوی تعاون نہ کرے۔ یا بچے تعاون نہ کریں تو چندہ میں حصہ لینے کی کوئی صورت نہیں رہتی۔ پس

ہر نیک کام کے لئے

تیاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ ہر نیک کام کے لئے ساتھیوں کا تعاون ضروری ہوتا ہے۔ اگر وہ تعاون نہ کریں۔ تو کوئی کام نہیں ہو سکتا۔ مثلاً روزے رکھنا کتنا نیک کام ہے۔ لیکن جب تک بیوی ساتھ نہ دے۔ اور وہ سحری پکانے کے لئے تیار نہ ہو۔ انسان کس طرح روزے رکھ سکتا ہے۔ اسی طرح زکوٰۃ کو لو تب بھی۔ چندوں کو لو تب بھی۔ اور تبلیغ کو لو تب بھی ہر کام میں

دوسروں کے تعاون کی ضرورت

ہوتی ہے۔ ہماری جماعت میں بعض ایسے مبلغ ہیں۔ جو فلسطین اور انگلینڈ وغیرہ میں دس دس سال رہے ہیں۔ اسی طرح بعض مبلغ افریقہ میں گیارہ گیارہ بارہ بارہ سال رہے ہیں۔ اگر ان کی بیویاں ان کے ساتھ تعاون نہ کرتیں۔ یا ان بیویوں کے رشتہ دار ان کے ساتھ تعاون نہ کرتے۔ تو وہ کبھی دلجمعی کے ساتھ تبلیغ نہ کر سکتے۔ ان کے لئے اطمینان کے ساتھ تبلیغ کرنا اسی لئے ممکن ہوا۔ کہ ان کی بیویوں نے اور ان کے رشتہ داروں نے ان سے تعاون کیا۔ پس ہر نیک کام کے لئے تیاری کی ضرورت ہوتی ہے۔ اگر تیاری ہو۔ تو کام ہو سکتا ہے۔ ورنہ اس میں کئی قسم کی مشکلات پیش آجاتی ہیں۔ رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے ایک دفعہ

جہاد کا اعلان

کیا۔ یہ اعلان بالکل اچانک تھا۔ کیونکہ یکدم دشمن کے حملہ کی خبر آئی تھی۔ اور اس کے لئے زیادہ انتظار نہیں کیا جا سکتا تھا۔ ایک صحابی رضؓ کچھ دنوں کے لئے باہر گئے ہوئے تھے۔ ان کے پیچھے ہی اسلامی لشکر جہاد کے لئے روانہ ہوگیا۔ چند دنوں کے بعد وہ واپس آئے۔ چونکہ انہیں اپنی بیوی کو دیکھے کئی دن گذر چکے تھے۔ وہ سیدھے گھر پہنچے۔ اور اپنی بیوی کے پاس اسے پیار کرنے کے لئے گئے۔ اس نے انہیں دیکھتے ہی دھکا مار کر پرے پھینک دیا۔ اور کہا۔ تمہیں شرم نہیں آتی۔ کہ خدا کا رسولؐ اپنی جان دینے کے لئے باہر گیا ہوا ہے۔ اور تمہیں اپنی بیوی سے پیار کرنے کی سوجھ رہی ہے۔ وہ اسی وقت گھوڑے پر سوار ہوئے۔ اور رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے پاس پہنچ گئے۔ اب دیکھو ان کو یہ نیکی کی توفیق اسی لئے ملی۔ کہ ان کی

بیوی نے تعاون سے کام لیا

اگر ان کی بیوی بے ایمان ہوتی۔ تو وہ کہتی۔ کہ تم تھکے ہوئے آئے ہو۔ ٹھہرو اور آرام کرو۔ اور اس طرح وہ جہاد سے محروم ہو جاتے۔ مگر اس نے اپنے خاوند کو دھکا دیکر پرے کر دیا۔ کہ شرم کرو خدا کا رسولؐ

اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر

باہر گیا ہوا ہے۔ اور تمہیں پیار کرنے کی سوجھی ہے۔ یہ بیوی کی مدد ہی تھی جس نے اسے جہاد میں شامل کیا۔ اور در حقیقت جب اس نے جہاد کیا ہوگا۔ تو اللہ تعالےٰ نے اس کے ثواب میں اس کی بیوی کو بھی شریک کیا ہوگا۔ کیونکہ اگر وہ اسے تحریک نہ کرتی۔ تو وہ اس ثواب سے حصہ نہ لے سکتا۔ اسی طرح اور بھی کئی واقعات حدیثوں میں بیان ہوئے ہیں۔

ایک اور صحابی

جن سے بول چال بند تھی۔ اور جن کا قرآن کریم میں بھی ذکر آتا ہے۔ ان کے متعلق بھی آتا ہے۔ کہ ان کی بیوی انہیں نصیحت کرتی رہتی تھی۔ اور کہا کرتی تھی۔ کہ تم اس اس طرح کرو۔ تو بیویاں اور بچے بھی انسان کے ساتھ اس کی نیکی میں شریک ہوتے ہیں۔ لیکن بعض دفعہ وہ اس کے لئے ٹھوکر کا بھی موجب بن جاتے ہیں۔ اسی لئے قرآن کریم میں اللہ تعالےٰ فرماتا ہے۔ کہ تمہاری بیویاں اور بچے تمہارے لئے

آزمائش کا ایک ذریعہ

ہیں۔ یہ تمہاری ٹھوکر کا بھی موجب ہوسکتے ہیں۔ اور تمہاری نیکیوں میں ترقی کا بھی موجب ہو سکتے ہیں۔ پس اگر کسی کے دل میں نیکی کی کوئی تحریک اٹھے۔ تو اسے اس کے لئے تیاری کرنی چاہیئے۔ اور تیاری کا بہترین طریق یہی ہے۔ کہ اپنے بیوی بچوں کو تیار کیا جائے۔ اگر وہ تیار ہوں تو وہ اس کام کو کرے گا۔ اور اگر وہ تیار نہیں ہوں گے۔ تو وقت پر وہ اس

نیک کام میں حصہ

لینے سے محروم رہ جائے گا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز کا

جنوبی ہند کی احمدی جماعتوں کے نام

مورخہ ۷ و ۸ اپریل ۱۹۵۶ء کو جنوبی ہند کی احمدی جماعتوں کی ایک کانفرنس بمقام پینگاڈی منعقد ہوئی تھی۔ جس میں مالابار۔ کوچین اور ٹراونکور کے احمدی احباب و خواتین بھی شرکت کی۔ کانفرنس اللہ تعالےٰ کے فضل سے نہایت کامیاب رہی۔

اس موقعہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ نے بذریعہ تار ایک پیغام ارسال فرمایا تھا۔ جس کا ترجمہ افادۂ احباب کے لئے درج ذیل کیا جاتا ہے:-

"میرے لئے یہ امر باعث مسرت ہے۔ کہ کیرالا کی احمدیہ ایسوسی ایشن نے یہ فیصلہ کیا ہے۔ کہ ایک کانفرنس کے ذریعہ اپنے بھائیوں کو تعلیم احمدیت سے آگاہ کیا جائے۔

میرے لئے یہ امر سب سے زیادہ خوشی کا باعث ہے۔ کہ موجودہ دور میں جنوبی ہند بہترین سرزمین ہے۔ جس میں حق و صداقت کے بیج بوئے جا سکتے ہیں۔ مجھے خوشی ہے کہ آپ لوگوں میں اپنے فرائض کا احساس پیدا ہوا ہے ہر سال ایسے بے شمار جلسوں کی ضرورت ہے۔ اور ہمارے مبلغین کو طوفانی دورے کرنے چاہئیں۔ تاکہ لوگوں کو سچائی کے چشمہ کی طرف لایا جائے۔ ہمارے رسول اکرم سیدنا حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم آج ہر مسلمان کو اپنی طرف بلا رہے ہیں۔

ایک معین الدین چشتیؒ کروڑ ہا ہندوؤں کو اسلام کی طرف لائے۔ اور آج ہندوستان میں چار کروڑ مسلمان ہیں۔ وہ چار سو کروڑ غیر مسلموں کو اسلام میں لا سکتے ہیں۔ اٹھو موقعہ اور وقت کو غنیمت سمجھو۔ اور سیدنا حضرت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے سچے خادم بن کر دنیا میں صلح و امن قائم کرو۔ عمل کرو اور فوراً عمل کرو اللہ تعالےٰ ضرور تمہاری مدد کریگا۔ مایوس نہ ہو اللہ تعالےٰ پر ایمان رکھو۔ جلدی کرو۔ خدا تمہارے ساتھ ہے۔ مایوسی کی کوئی ضرورت نہیں۔ یاد رکھو خفیف سے خفیف مایوسی بھی کفر کے برابر ہے۔

مسلمان بہادر ہوتے ہیں پس مسلمان رہو اور بہادر بنو۔ خط و کتابت کے ذریعہ مجھ سے تعلقات قائم رکھو۔ اور ہندوستان میں صلح و امن قائم کرنے والے بنو۔ اے خدا! تو اپنے فرشتوں کے ذریعے ہندوستان کے حالات اسلام کے لئے بہتر بنا دے۔ ایسے بہتر جیسے میں چاہتا ہوں۔

(خلیفۃ المسیح امام جماعت احمدیہ (ایدہ اللہ تعالیٰ)

(اخبار آزاد نوجوان)

بہائیوں کی تضاد بیانیاں

(از مکرم محمد عیسیٰ جان صاحب سیکرٹری رشد و اصلاح جماعت احمدیہ کوئٹہ)

بہائی لٹریچر کا جس نے تھوڑا سا بھی مطالعہ کیا ہو وہ جانتا ہے کہ یہ لوگ رنگ بدلنے میں بڑے مشاق ہیں۔ کچھ عرصہ ہوا۔ ان کی ایک کتاب "دین بہائی اور قادیان" نظر سے گذری۔ کتاب کو شروع سے آخر تک پڑھ جانے کے بعد جو اس کا لب لباب اور ماحاصل جو سمجھ میں آ سکا ہے وہ یہی ہے:۔ کہ یہ کتاب مغالطہ۔ فریب اور تضاد بیانی کا "مجموعہ ہے"۔

چند اقتباسات بطور نمونہ درج ذیل ہیں۔ تاکہ قارئین پر اس کی حقیقت واضح ہو سکے۔

صفحہ ۲۸ پر حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا مباہلہ کا چیلنج ادھورا سا نقل کر کے لکھتے ہیں:۔

"جناب امام جماعت احمدیہ نے الفضل یکم مارچ ۱۹۱ء میں کھلا چیلنج تمام مدعیان صداقت اور بالخصوص بہائیوں کو مقابلہ کا چیلنج الفضل اپریل ۱۹۲۲ء میں دیا ہے۔" مگر صفحہ ۲۹ پر اسی چیلنج کی حقیقت سے انکار کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"بعض جرائد میں جناب خلیفہ قادیان کا لکھا ہے۔ کہ انہوں نے بہائیان رنگون و برما سے مباہلہ کرنا چاہا تھا۔ مگر وہاں سے کوئی صدا نہ اٹھی۔ سبحان اللہ ہم ایسے دروغ سفید اور افترا اور خیرہ چشمی کے ان کی بلند شخصیت سے کبھی متوقع نہ تھے ...... اولاً ہم ان سے اس قول کا ثبوت طلب کرتے ہیں۔ کہ انہوں نے بہائیان رنگون سے مباہلہ چاہا تھا۔ آخر کس سے؟ کب؟ اور کہاں؟"

اور صفحہ ۲۸ پر چیلنج کا اعتراف کرتے ہوئے لکھتے ہیں:۔

"حضرت علامہ سید مصطفےٰ رومی نے مجلہ الاشراق رنگون بابت ماہ مئی ۱۹۳۲ء میں ایک طویل مضمون درج فرمایا ہے۔ جو دراصل امام جماعت احمدیہ قادیان کے چیلنج مباہلہ پر لبیک کہا ہے۔"

یہ تینوں اقتباس پڑھنے کے بعد کیا کوئی عقلمند اس پراگندہ خیالی اور متضاد روش کا انکار کر سکتا ہے۔ پھر یہ کہ سید مصطفےٰ صاحب رومی نے چیلنج مباہلہ پر لبیک کہا ہے۔ صریح جھوٹ اور فریب محض ہے۔ ان کا رسالہ پیامبر دہلی ۱۹۲۶ء اس بات کا گواہ ہے۔ کہ انہوں نے راہ فرار اختیار کی اور مقابلہ پر آنے سے حیلہ جوئی کا سہارا لیا۔ چیلنج مباہلہ کے متعلق جو کچھ انہوں نے اپنے مذکورہ بالا رسالہ میں لکھا۔ وہ من وعن درج کیا جاتا ہے:۔

"حضرت امام جماعت احمدیہ کا چیلنج حسب ذیل ہے:۔

"مجھے تجربہ کے ذریعہ سے ثابت ہو گیا ہے۔ کہ اسلام ہی زندہ مذہب ہے۔ اور کوئی مذہب اس کے مقابلہ میں نہیں ٹھیر سکتا۔" پھر فرماتے ہیں:۔ "ان کو مقابلہ پر آنا چاہیئے۔ جو کسی مذہب یا فرقہ کا قائم مقام ہوں۔ اس وقت دنیا کو معلوم ہو جائے گا۔ کہ خدا کس کی دعا قبول کرتا ہے۔" اس کے آگے فرماتے ہیں:۔ "یہ چیلنج بہائیوں کے زعیم جناب شوقی آفندی صاحب کو پہنچایا جا چکا ہے۔ اور اب اس کو بہائیوں کے سامنے پھر رکھتے ہیں۔"

جواب:۔ اہل بہا اسلام کو سچا دین تسلیم کرتے ہیں۔ اور یہ بھی مانتے ہیں۔ کہ اسلام تاقیامت زندہ مذہب ہے۔ تو پھر آپ کے امام کا یہ چیلنج بالکل فضول اور بے کار ٹھہرا۔"

قارئین کرام یہ ہے اس چیلنج کا جواب جس پر بہائی صاحبان فخریہ کہتے ہیں۔ کہ سید مصطفےٰ صاحب رومی نے چیلنج مباہلہ پر لبیک کہا ہے۔ کیا اس سے بڑھ کر مغالطہ اور فریب بھی ہو سکتا ہے۔ پھر یہ بھی جھوٹ ہے۔ کہ یہ لوگ اسلام کو سچا اور تاقیامت زندہ مذہب یقین کرتے ہیں۔ بلکہ اس کے بالکل برعکس شریعت اسلام کو منسوخ اور ناقابل عمل سمجھتے ہیں۔ ملاحظہ ہو ان کی کتاب "دین بہائی اور قادیان"

"حضرت باب عز اسمہٗ نے اپنی شان مالکیت وحاکمیت کے ماتحت ہی شریعت اسلام کو منسوخ قرار دیا۔ جو مالک وحاکم کی شان ہے۔"

اس حوالہ سے صاف ظاہر ہے۔ کہ ان کے نزدیک اسلام منسوخ ہو چکا ہے۔ اور جو تعلیم منسوخ ہو جاتی ہے۔ اس کا نسخ ہونا اس بات پر دلیل ہے۔ کہ وہ تعلیم ناقص اور سچائی وصداقت کی روح سے خالی ہے۔ ورنہ شریعت ناسخہ کا وجود بیکار ہے۔

اس کے بعد صفحہ ۱۴ پر حضرت بانی سلسلہ احمدیہ علیہ السلام کو مخاطب کرتے ہوئے تحریر کرتے ہیں:۔

سید علی باب شیرازی تیرا بڑا جھوٹ پہلے دعویدار مہدویت ہے۔ مگر اس میں شک نہیں۔ کہ علی محمد باب نے مہدی بننے پر ہی قناعت کی۔ اور آپ نے ساتھ مسیحیت کو بھی لے گھسیٹا۔"

تحریر کا اسلوب بیان اس کی متانت اور شائستگی ملاحظہ ہو۔ اس سے صاف ظاہر ہے۔ کہ ان لوگوں کے اخلاق کا معیار کیا ہے۔

آپ جانتے ہیں۔ کہ جھوٹ کے پاؤں نہیں ہوا کرتے۔ لیجیئے۔ بہائی کتب سے اس کا ملاحظہ کر لیجیئے۔ آپ نے ابھی پڑھا ہے۔ کہ علی محمد باب صاحب نے صرف مہدویت پر قناعت کی۔ مسیحیت کا کوئی دعویٰ ان کا نہیں۔ مگر صفحہ ۱۸ پر ہی ان کو مدعی مسیحیت بھی بنا دیا۔ ملاحظہ ہو:۔

"چنانچہ آج کل جناب مرزا غلام احمد صاحب قادیانی مدعی مسیحیت ومہدویت بھی اتفاقاً یہاں لاہور میں رونق افروز ہیں۔ اس لیے لوگوں کو ایرانی مدعی مسیحیت و ہندوستانی مدعی مسیحیت میں حق وباطل کے فیصلہ کرنے کا اچھا موقعہ ہے۔"

صفحہ ۳۳ پر صاحب کتاب جناب ہمدانی صاحب فرماتے ہیں:۔

"اہل بہا حیات مسیحؑ کے قائل نہیں۔ اور نہ کسی آسمان سے آنے والے مسیحؑ کے قائل ہیں۔" مگر کتاب کے آخری صفحہ پر آپ بالکل ہی اس کے خلاف جناب بہاء اللہ صاحب کا عقیدہ بتاتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں:

"کہدو اے انجیل والو! آسمان کا دروازہ کھل گیا۔ اور وہ آ گیا۔ جو آسمان پر چلا گیا۔"

جناب بہاء اللہ صاحب کا یہ عقیدہ ان کی کتاب الواح ۱۹۲۷ء میں بھی درج ہے:۔ آپ فرماتے ہیں:۔

"وارد شد برآں جمال اقدس آنچہ کہ اہل فردوس نوحہ نمودند و بعدے برآں حضرت امر صعب شد کہ حق جل جلالہٗ بارادہٗ عالیہ بسماء چہارم صعودش داد"

ترجمہ:۔ کہ حضرت عیسیٰؑ پر اتنے مصائب آئے۔ کہ اہل فردوس بھی نوحہ کرنے لگے۔ اور ان پر اتنی سختی ہوئی۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے ارادہ کے ماتحت ان کو چوتھے آسمان پر اٹھا لیا۔"

آپ نے دیکھ لیا ہے۔ ان کی تحریروں میں کس قدر اختلاف پایا جاتا ہے۔ ان لوگوں میں اگر رتی بھر خشیت اللہ ہوتی۔ تو ان کی چھوٹی سی کتاب میں اتنا تضاد واقع نہ ہوتا۔ اب ذرا آگے چل کر صفحہ ۷۷ پر دیکھیئے کیا لکھتے ہیں:۔

"ظہور بہائی کی تصدیق میں ایسے محکم دلائل ملے ہیں۔ جنہیں آج تک قادیانی دنیا نہیں توڑ سکی۔ اور قادیان بیس سال سے گوشۂ خاموشی میں لرزاں وترساں ہے۔"

تعجب تو اس بات پر ہے۔ کہ یہ لوگ اپنی کسی بات پر قائم نہیں رہتے۔ اب دیکھیئے اوپر کی عبارت میں جو کچھ بتایا گیا۔ اس کی تردید خود ہی صفحہ ۱۴۲ پر کر دیتے ہیں۔ چنانچہ لکھا ہے۔

"(احمدیوں) نے بہائی مذہب کی حقیقت "بہائی تحریک پر تبصرہ" علاوہ ازیں اخبار الفضل۔ الحکم۔ فاروق۔ رسالہ ریویو آف ریلیجنز وغیرہ میں بے شمار مضامین شائع کیے۔ جن کی غرض وغایت احمدی دنیا کو حق سے اوجھل رکھنا اور دین بہائی سے متنفر بنانا ہے۔"

عبارت بالکل صاف اور واضح ہے۔ تبصرہ کی ضرورت نہیں۔ ہم صرف بہائی صاحبان سے یہ سوال کرتے ہیں۔ کہ اگر یہ سچ اور حقیقت ہے۔ کہ احمدی بیس سال سے گوشۂ خاموشی میں لرزاں وترساں ہیں۔ تو یہ اتنی کتابیں۔ اخبارات۔ رسائل اور بیشمار مضامین کس نے لکھے اور کیوں لکھے گئے ہیں؟

ان لوگوں کی اس صریح جھوٹ اور غلط بیانی سے ہر شخص متحیر ضرور ہوتا ہوگا۔ مگر اس میں حیرت واستعجاب کی کوئی خاص بات نہیں۔ جن لوگوں نے ان کی خود ساختہ شریعت کو پڑھا ہے۔ وہ خوب واقف ہیں۔ کہ جھوٹ بولنا اور تقیہ کرنا ان کی تعلیم کا بنیادی اصول ہے۔ چنانچہ لکھا ہے:۔

"اے اصحاب! فردا کہ از شما سوال نمایند از حقیقت من تقیہ نمائید و انکار نمائید و لعن کنید زیرا کہ حکم اللہ بر شما این است" (نقطۃ الکاف صـ۲۴۷)

ترجمہ:۔ اے رفقاء! کل جب میری صداقت کے متعلق تم سے سوال کریں۔ تو تقیہ کرنا میرا انکار کرنا اور مجھ پر لعنت کرنا کیونکہ تمہارے لیے حکم خداوندی یہی ہے۔"

ہر ذی عقل انسان غور کر سکتا ہے۔ کہ جب ان کی شریعت کا یہ عالم ہے۔ تو کیوں نہ یہ جھوٹ اور فریب کو کام میں لائیں۔

اگر آپ ۳۱ر جولائی ۱۹۵۶ء تک اپنا سال رواں کا وعدہ سو فی صدی پورا کر لیں۔ تو یہ دفتر آپ کا نام معہ آپ کی اشاعت اسلام میں دی ہوئی مدد کے حضور ایدہ اللہ کے حضور دعا کی درخواست کریگا۔ آپکے اس فعل سے یقیناً حضور خوش بھی ہوں گے پس آپ اپنا وعدہ پورا کرنے کی طرف فوری توجہ فرما دیں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

حضرت یشوع بن نون اور حضرت ابوبکر صدیق

محمد طفیل صاحب منیر شاہد جامعۃ المبشرین ربوہ

(۳)

پھر حضرت یشوع اور حضرت ابوبکرؓ میں یہ بھی مشابہت ہے۔ کہ دونوں کی قوموں نے ان کو بغیر کسی اختلاف کے اپنا رہنما مان لیا۔ حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے متعلق حضرت امام شافعی رحمۃ اللہ علیہ بیان فرماتے ہیں:۔

"اخرج البیھقی من الزعفرانی قال سمعت الشافعی یقول اجمع الناس علی خلافۃ ابی بکر الصدیق و ذالک انہ اضطر الناس بعد رسول اللہ صلعم فلم یجدوا تحت ادیم السماء خیراً من ابی بکر فولوہ رقابھم"
(تاریخ الخلفاء ص۴۹)

کہ آنحضرت کی وفات کے بعد لوگوں نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی بیعت کی۔ کیونکہ ان کو تمام امت میں سے کوئی بھی اس کام کا اہل نہ ملتا تھا۔ ایسے ہی خیالات کا اظہار حضرت یشوع کے بارے بنی اسرائیل کرتے تھے
(یشوع باب ۱)

حضرت یشوع اور حضرت ابوبکرؓ میں یہ بھی مماثلت تھی کہ دونوں نے اپنے ایام خلافت میں مفسدوں کے فساد اور باغیوں کی سرکشی کا قلع قمع کیا۔ حضرت یشوع نے مسند خلافت پر متمکن ہوتے ہی دریائے یردن کے پار کے علاقہ کنعان کے فتنہ کے استیصال کا اعلان فرمایا۔ پھر عی قوم سے خونریز جنگ ہوئی۔ اسی طرح بعد میں موت تک جنگیں کرنے کے باوجود مرتے وقت بھی مفسدوں کے خلاف لشکر کشی کا مکمل پلان بنا کر دے گئے۔ بائیبل میں لکھا ہے: "اور یشوع بڈھا اور عمر رسیدہ ہوا اور خداوند نے اس سے کہا کہ تو بڈھا اور عمر رسیدہ ہے۔ اور ... اور قبضہ کرنے کو ابھی بہت سا ملک باقی ہے"۔ (یشوع باب ۱۳ آیت ۱)

یہی حال حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کا رہا۔ سب سے پہلا کام جو خلیفہ بننے کے بعد آپ نے کیا۔ وہ لشکر اسامہ کی روانگی تھی۔ اس کے بعد ارتداد کے فتنہ کے استیصال کے لئے حضرت خالد۔ حضرت عکرمہ۔ حضرت شرجیل وغیرہ مماثدین لشکر کی سرکردگی میں فوجوں کو بھیجنا شروع کیا۔ اور آخر عمر میں ایران اور شام کی فتوحات کی ٹھانی۔ مگر عمر نے وفا نہ کی۔ اور آپ کے ادھورے مشن کی تکمیل خلیفہ ثانی حضرت عمرؓ نے فرمائی۔

جس طرح حضرت یشوع بن نون نے دین کے سخت دشمنوں اور مفتریوں اور مفسدوں کو ہلاک کیا تھا۔ اسی طرح بہت سے مفسد حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے ہاتھ سے مارے گئے۔
(تحفہ گولڑویہ ص۹۳)

حضرت یشوع کو اپنے تمام عرصہ خلافت میں ورزم آرائی کرنے کے باوجود صرف ایک شکست اور پسپائی کا منہ دیکھنا پڑا۔ جیسا کہ لکھا ہے:۔

"اور یشوع نے یریحو سے عی کو جو بیت ایل کی مشرقی سمت میں بیت آون کے قریب واقع ہے۔ کچھ لوگ یہ کہکر بھیجے کہ جا کر ملک کا حال دریافت کریں اور وہ یشوع کے پاس لوٹے اور اس سے کہا سب لوگ نہ جائیں فقط دو تین ہزار مرد چڑھ جاویں اور عی کو مار لیں سب لوگوں کو وہاں جانے کی تکلیف نہ دے کیونکہ وہ تھوڑے ہیں۔ چنانچہ لوگوں میں سے تین ہزار مرد کے قریب وہاں چڑھ گئے اور عی کے لوگوں کے سامنے سے بھاگ آئے اور عی کے لوگوں نے ان میں سے چھتیس آدمی مار دیئے اور پھاٹک کے سامنے سے لے کر شبریم تک ان کو کھدیڑتے آئے۔ اور اتار میں ان کو مارا"
(یشوع باب ۷ آیت ۲ تا ۵)

بالکل اسی طرح حضرت ابوبکرؓ رضی اللہ عنہ کے لشکروں میں سے ایک لشکر کو جو شرحبیل بن حسنہ اور عکرمہ بن ابی جہل کی سرکردگی میں عازم یمامہ تھا۔ مسیحیوں سے ہزیمت اٹھانی پڑی۔ اور یہ ہزیمت بھی یشوع کے لشکر کی طرح تعداد کا غلط اندازہ لگانے کے باعث تھی۔

پھر جس طرح حضرت یشوع نے خود لشکر کشی کر کے اس شکست کا انتقام لے لیا۔
(یشوع باب ۸)

اسی طرح حضرت ابوبکرؓ کے جنگی نائب حضرت خالد نے دشمنوں کے دانت کھٹے کر کے مسلمانوں کے رعب و داب کو دوبارہ بحال کر دیا۔

اس پر مستزاد یہ کہ مسیحیوں سے جنگ کے بعد اسلامی لشکر "مجاعہ" نامی رئیس یمامہ کی فریب دہی سے دوچار ہوا بالکل اسی طرح عی کے لوگوں سے انتقام لے چکنے کے بعد حضرت یشوع "جبعون" کے باشندوں کے پھٹے پرانے لباس سے غلط فہمی میں مبتلا ہو گئے۔ اور ان کے ساتھ وہ سلوک کیا گیا جس کے وہ اپنی بد اعمالی کے باعث مستحق نہ تھے۔

(یشوع باب ۹ آیت ۱ تا ۲۷)

حضرت یشوع بن نون اور حضرت ابوبکر رضی اللہ تعالےٰ عنہ میں یہ بھی مشابہت ہے کہ دونوں کو بذریعہ وحی والہام پیش از وقت مصائب سے آگاہ کر دیا جاتا تھا۔

حضرت یشوع سے خدا کے ہم کلام ہونے کا نمونہ گذر چکا ہے۔ اب حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کے متعلق کچھ بیان کیا جاتا ہے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام فرماتے ہیں:۔

"مگر یشوع نبی کی طرح خدا کے پاک کلام سے ابوبکر صدیق کو قوت ملی۔ کیونکہ خدا تعالےٰ نے قرآن شریف میں اس ابتلاء کی پہلے سے خبر دے رکھی تھی۔ چنانچہ جو شخص اس آیت مندرجہ ذیل کو غور سے پڑھے گا۔ وہ یقین کر لے گا کہ بلاشبہ اس ابتلاء کی خبر قرآن شریف میں پہلے سے دی گئی تھی۔ اور خبر یہ ہے کہ وعد اللہ الذین اٰمنوا منکم و عملوا الصٰلحٰت لیستخلفنھم فی الارض کما استخلف الذین من قبلھم ولیمکنن لھم دینھم الذی ارتضٰی لھم ولیبدلنھم من بعد خوفھم امنا۔ یعبدوننی لا یشرکون بی شیئاً۔ ومن کفر بعد ذالک فاولٰئک ھم الفاسقون۔ یعنی خدا نے مومنوں کو جو نیکوکار ہیں۔ وعدہ دے رکھا ہے۔ کہ ان کو خلیفے بنائے گا۔ انہی خلیفوں کی مانند جو پہلے بنائے تھے۔ اور اسی سلسلہ خلافت کی مانند سلسلہ خلافت قائم کرے گا۔ جو حضرت موسیٰ کے بعد قائم کیا تھا۔ اور ان کے دین کو یعنی اسلام کو جس پر وہ راضی ہوا۔ زمین پر جما دے گا۔ اور اس کی جڑ لگا دے گا۔ اور خوف کی حالت کو امن کی حالت سے بدل دے گا وہ میری پرستش کریں گے کوئی دوسرا میرے ساتھ نہیں ملائیں گے۔

دیکھو اس آیت میں صاف طور پر فرما دیا ہے۔ کہ خوف کا زمانہ بھی آئے گا۔ اور امن جاتا رہے گا۔ مگر خدا اس خوف کے زمانہ کو پھر امن کے ساتھ بدل دے گا۔ سو یہی خوف یشوع بن نون کو بھی پیش آیا تھا۔ اور جیسا کہ اس کو خدا تعالیٰ کے کلام سے تسلی دی گئی۔ ایسا ہی ابوبکر رضی اللہ عنہ کو بھی خدا تعالیٰ کے کلام سے تسلی دی گئی۔
(تحفہ گولڑویہ ص۹۷)

حضرت ابوبکرؓ اور حضرت یشوع بن نون میں یہ بھی مشابہت پائی جاتی ہے کہ دونوں نے ہی اپنے سابق نبی کی تعلیم کو دوبارہ پیش کیا۔ حضرت یشوع بن نون کو تو خداوند یوں حکم دیتا ہے

"تو فقط مضبوط اور نہایت دلیر ہو جا کہ احتیاط رکھ کر اس ساری شریعت پر عمل کرے۔ جس کا حکم میرے بندہ موسیٰ نے تجھ کو دیا تھا۔ اس سے نہ داہنے ہاتھ مڑنا اور نہ بائیں۔ تاکہ جہاں کہیں تو جائے تجھے خوب کامیابی حاصل ہو شریعت کی یہ کتاب تیرے منہ سے نہ ہٹے بلکہ تجھے دن رات اسی کا دھیان ہو۔ تاکہ جو کچھ اس میں لکھا ہے۔ اس پر تو احتیاط کر کے عمل کر سکے"
(یشوع باب آیت ۵ تا ۹)

حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ نے شریعت قرآنیہ پر جس طور پر عمل کیا اور کر دیا اس کی مثال نہیں ملتی۔ حضرت عمرؓ جیسا غیرت اسلامی رکھنے والا وجود طوفان بغاوت سے متاثر ہو کر مانعین سے نرم سلوک کا مشورہ دیتا ہے۔ تمام قوم کے ذی رائے اصحاب حضرت عمرؓ کے مشورہ کی تائید کرتے ہیں۔ مگر اسلام کا وہ دلیر فدائی جس کو ابوبکر صدیق کہا جاتا ہے۔ ان تمام مشوروں کو رد کرتے ہوئے فرماتا ہے اینقص الدین وانا حی۔ کہ یہ کبھی نہیں ہو سکتا کہ میری زندگی میں کسی قسم کی کمی یا ضعف آ جائے ـــــ غرض خدا کی غیرت نے جہاں موسیٰؑ اور

خدام الاحمدیہ کے سولھویں سالانہ اجتماع کے ضروری کوائف

خدام الاحمدیہ کا آئندہ سالانہ اجتماع انشاءاللہ تعالیٰ حسب سابق ماہ اکتوبر میں منعقد ہوگا معین تاریخوں کا بعد میں اعلان کیا جائے گا۔ لیکن بعض امور ایسے ہیں کہ جن کے لئے ابھی سے تیاری کا شروع کر دینی چاہیئے۔

(۱) انتخاب نائب صدر:۔ دستور اساسی کے قاعدہ ۹۳ کے ماتحت صدر مجلس (موجودہ وقت میں نائب صدر) کا انتخاب دو سال کے لئے ہوتا ہے۔ گذشتہ مرتبہ یہ انتخاب ۵۴ء کے اجتماع کے موقعہ پر ہوا تھا۔ قواعد کے لحاظ سے امسال سالانہ اجتماع کے موقع پر نائب صدر کا انتخاب بھی ہوگا۔ جس کے لئے موقعہ پر ہی نام پیش کئے جائیں گے۔

(۲) شوریٰ:۔ خدام الاحمدیہ کے اجتماع پر شوریٰ کے اجلاس منعقد ہوتے ہیں جن میں دیگر تجاویز پر غور کرنے کے علاوہ مرکز کے آئندہ سال کے آمد و خرچ کا بجٹ بھی پیش کیا جاتا ہے شوریٰ میں پیش کرنے کے لئے مجالس کی طرف سے معین الفاظ میں تجاویز مقامی مجلس کے غور کے بعد یکم اگست ۵۶ء تک مرکزی دفتر میں پہنچ جانی چاہئیں۔ یکم اگست کے بعد آنے والی تجاویز پر سوائے مجلس عاملہ مرکزیہ کی خاص منظوری کے غور نہ ہوگا۔

(۳) حسب سابق امسال بھی مختلف قسم کے علمی اور ورزشی مقابلے ہوں گے۔ جن کی تفصیلات وقتاً فوقتاً شائع ہوتی رہیں گی۔ ہر مجلس کو کوشش کرنی چاہیئے کہ اس کے نمائندے ان مقابلوں میں حصہ لیں

(۴) نمائندگان:۔ شوریٰ اور انتخاب نائب صدر کی کارروائی میں صرف مجالس کے نمائندگان حصہ لے سکیں گے۔ ہر مجلس کو اپنے اراکین کی تعداد پر بیس یا بیس کی کسر پر ایک نمائندہ بھجوانے کا حق حاصل ہے۔ قائد مجلس بحیثیت عہدہ شوریٰ کا نمائندہ ہوگا۔ لیکن تعداد کے لحاظ سے وہ اس تعداد میں شامل ہوگا جن کا کسی مجلس کو حق ملتا ہے۔ اگر کسی وجہ سے قائد خود اجتماع میں شامل نہ ہو رہا ہو تو پھر دوسرا نمائندہ منتخب ہو جائے گا۔ قائد اپنی بجائے کسی کو نامزد نہیں کر سکتا جملہ نمائندگان منتخب ہونے چاہئیں۔

(۵) چندہ سالانہ اجتماع:۔ چندہ سالانہ اجتماع مقررہ شرح کے مطابق ابھی سے وصولی کر کے ساتھ ساتھ مرکز میں بھجواتے رہنا ضروری ہے تا مرکزی دفتر اپنے انتظامات سہولت سے کر سکے۔ شرح چندہ اجتماع حسب سابق ہے۔ اس میں کوئی تبدیلی نہیں ہوئی۔

(۶) خدام کی شمولیت:۔ جملہ قائدین کوشش کریں اور تحریک کریں کہ زیادہ سے زیادہ خدام اجتماع میں شریک ہوں۔ اور خود مرکز میں رہ کر اپنے فرائض کو سمجھیں اور ان کو بجا لانے کی کوشش کریں۔ چند ایک امور اوپر درج کر دیئے گئے ہیں۔ بقیہ کے متعلق انشاءاللہ تعالیٰ وقتاً فوقتاً اعلانات ہوتے رہیں گے۔ جملہ قائدین ان اعلانات پر بروقت کارروائی کر کے مرکز کو اپنی مساعی سے آگاہ کرتے رہیں۔

(نائب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

درخواستہائے دعا

(۱) مولوی غلام مجتبیٰ صاحب معروف چینی صاحب جو ڈاکٹر عبدالقادر صاحب کے والد ہیں بیمار ہو گئے ہیں۔ ان کو دل کی بیماری ہے اور بہت تکلیف ہے اور بہت کمزوری ہے۔ احباب صحت کاملہ کیلئے دعا فرمائیں۔
ایم نذیر محمد راوی روڈ لاہور

(۲) بندہ کی صحت خراب رہتی ہے۔ نزلہ زکام اور تھوڑا تھوڑا بخار رہتا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے
سعید احمد جاوید ... آباد

(۳) بندہ آجکل سخت مشکلات میں گھرا ہوا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ میری مشکلات دور فرمائے۔
ڈاکٹر نذر محمد ڈینٹل سرجن سلانوالی ضلع سرگودھا

(۴) خاکسار نے امسال انٹرمیڈیٹ کا امتحان دیا ہے۔ احباب نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔
صفدر علی خاں بھٹی متعلم سیکنڈ ایئر گورنمنٹ کالج لائلپور

(۵) مجھے کئی روز سے بخار کھانسی اور سر درد کی شکایت ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کامل عطا فرمائے۔ آمین
محمود احمد قریشی ایجنٹ الفضل کراچی

(۶) میرا لڑکا ... کافی عرصہ سے بیمار چلا آرہا ہے۔ احباب کرام دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ صحت کاملہ عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین
(مالی رحمت اللہ دارالصدر ربوہ)

(۷) میری اہلیہ کچھ عرصہ سے بیمار چلی آرہی ہے احباب کرام درد دل سے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین
محمد صادق درویش قادیان

(۸) چوہدری سردار محمد خاں کا نمبرداری کا کیس عدالت میں دائر ہے۔ احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔
قائم الدین گھسیٹ پورہ ضلع لائلپور

آپ کا نام کس کس شق کے ماتحت آتا ہے

تعمیر مساجد بیرون پاکستان کے لئے چندے کی مندرجہ ذیل شرحیں حضور رایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مقرر فرمائی ہیں

شق نمبر ۱ ملازمین احباب کے لئے | ا۔ پہلی دفعہ ملازمت ملنے پر پہلی تنخواہ کا دسواں حصہ
ب۔ سالانہ ترقی ملنے پر ایک ماہ کی ترقی کی رقم۔

شق نمبر ۲ زمیندار احباب کے لئے | ا۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مالک بحساب ۱ فی روپیہ۔
ب۔ دس ایکڑ اور اس سے زیادہ کے مالک ۲ فی ایکڑ۔
ج۔ دس ایکڑ سے کم زمین کے مزارع ۸ فی ایکڑ۔
د۔ دس ایکڑ اور اس سے زیادہ زمین کے مزارع ۱ فی ایکڑ

شق نمبر ۳ تاجروں کے لئے | بڑے تاجر مثلاً منڈیوں کے آڑھتی اور کارخانوں والے | ہر ماہ کے پہلے دن کے پہلے سودے کا پورا منافع۔

شق نمبر ۴ صناع۔ لوہار۔ بڑھئی نیز مزدوری پیشہ احباب کے لئے | ہر ماہ کے پہلے دن یا کسی اور مقرر کردہ دن کی مزدوری کا دسواں حصہ۔

شق نمبر ۵ ڈاکٹروں وکلاء صاحبان کے لئے | ا۔ پچھلے سال کی آمد سے موجودہ سال کی آمد کی زیادتی کا دسواں حصہ۔
ب۔ نیز ہر سال کے ماہ مئی کی آمد کا پانچ فی صدی۔

شق نمبر ۶ ٹھیکیدار صاحبان کے لئے۔ سال کے مجموعی منافع کا ایک فی صدی

شق نمبر ۷ لجنہ اماء اللہ کے لئے | حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے تریسٹھ ہزار روپیہ کے مطالبہ پر اپنی وعدہ کردہ رقم (برائے مسجد ہالینڈ)

شق ۸ خوشی کی تقاریب پر | یعنی نکاح یشادی۔ بچے کی پیدائش مکان کی تعمیر۔ امتحان وغیرہ میں کامیابی پر حسب اخلاص واستطاعت

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے مندرجہ بالا ارشادات کی تعمیل میں جلدی کیجئے۔ مسابقت فرمایئے اور جنت میں گھر بنائیے۔

(وکیل المال تحریک جدید ربوہ)

اعلان بابت رسالہ اصحاب احمد قادیان

شمارہ ۲ جلد ۵ احباب کی خدمت میں ارسال کیا جا چکا ہے۔ جس خریدار کو موصول نہ ہو۔ ان کی طرف سے اطلاع آنے پر دوبارہ ارسال کر دیا جائے گا۔

جن احباب کے ذمہ چندہ کا بقایا ہے وہ مہربانی کر کے میری ذاتی امانت میں دفتر امانت صدر انجمن احمدیہ ربوہ کو ارسال کر کے مجھے مطلع فرمائیں۔ ملک صلاح الدین ایڈیٹر اصحاب احمد

مجالس خدام الاحمدیہ۔ خدمت خلق

چند روز ہوئے دفتر خدام الاحمدیہ مرکزیہ کی طرف سے بعض مجالس کو اس بارہ میں بذریعہ خط لکھا گیا ہے کہ وہ مندرجہ ذیل کوائف سے اطلاع دیں۔

(۱) آپ کی مجلس یا جماعت میں کتنے احمدی معماری اور نجاری کا کام جانتے ہیں۔ مکمل فہرست ارسال کریں (خدام اور انصار دونوں)

(۲) آپ نے کتنے خدام کو معماری اور نجاری کا کام سیکھنے پر مقرر کیا ہے۔ فہرست ارسال کریں۔

(۳) آپ کی مجلس یا جماعت میں کون کونسے احمدی ڈاکٹر ہیں۔

(۴) آپ کی جماعت یا مجلس میں کون کون سے کمپونڈر ہیں۔

(۵) ضرورت کے وقت مرکز کے مطالبہ پر آپ کتنے احباب کو فوری طور پر خدمت خلق کے لئے بھجوا سکتے ہیں۔

اس بارہ میں بذریعہ اعلان ہذا تاکید کی جاتی ہے کہ موجودہ کوائف جلد تر بھجوانے چاہئیں اور کوشش کی جائے کہ جن مقامات پر سیلاب وغیرہ کی قسم کی آفات کا خدشہ ہے۔ وہاں ابھی سے اس موقعہ پر خدمت خلق کیلئے تیاری شروع کر دی جائے تا وقت پر فوری طور پر مدد کی جا سکے۔

نائب معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ

538

چھ ہزار ٹن چاول لیکر ایک جہاز مشرقی پاکستان روانہ ہوگیا

اب تک مغربی پاکستان سے ۸۰ ہزار ٹن چاول بھیجا جا چکا ھے

کراچی ۷ جون۔ کل کراچی سے ایک اور جہاز چھ ہزار ٹن سے زیادہ چاول لے کر مشرقی پاکستان کی بندرگاہ چاٹگام روانہ ہوگیا ہے۔ شمار و اعداد کے مطابق مارچ ۵۶ء سے اب تک ۸۰ ہزار ٹن سے زیادہ چاول مغربی پاکستان سے مشرقی پاکستان بھیجا جا چکا ہے۔

ہندوستان نے حال ہی میں مشرقی پاکستان کے لئے جو پانچ ہزار ٹن چاول دینے کا وعدہ کیا تھا۔ وہ سارے کا سارا منگل کے روز تک مشرقی پاکستان پہنچ جائے گا۔ کلکتہ سے روزانہ ریل گاڑیاں ایک ہزار ٹن چاول لے کر مشرقی پاکستان روانہ ہورہی ہیں۔ چاول کو صوبہ کے مختلف مقامات تک پہنچانے کے انتظامات پہلے ہی کر دئے گئے ہیں۔

وزیر اعلےٰ مشرقی پاکستان مسٹر ابو حسین سرکار نے بتایا ہے کہ اس مرتبہ ایک ایسے قسم کے دھان کی کاشت کی جارہی ہے۔ جس کی فصل سیلاب سے پہلے تیار ہونے لگے گی

پاکستان کی دفاعی معاہدوں میں شرکت

روس یوگوسلاویہ احتجاج کرنے کو کہے گا

پیکنگ ۴ جون۔ سفارتی ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ یوگوسلاویہ کے صدر مارشل ٹیٹو اور روس کے اعلےٰ حکام کی باہمی بات چیت میں پاکستان کا ذکر بھی آئے گا۔ معتبر ذرائع کا کہنا ہے کہ روسی حکام مارشل ٹیٹو سے پاکستان کی فوجی معاہدوں میں شرکت کے خلاف احتجاج کرنے کو کہیں گے۔ لیکن یوگوسلاویہ لیڈر اس بات پر متفق ہوتے نظر نہیں آتے

عوام کو تعمیری کام کرنے کا مشورہ

لاہور ۴ جون۔ وزیر اعلےٰ مغربی پاکستان ڈاکٹر خانصاحب نے عامۃ الناس کو مشورہ دیا ہے۔ کہ وہ ملک کے استحکام و سالمیت کے لئے تعمیری کام کریں۔ وزیر اعلےٰ نے یہ بات مزنگ کے شہریوں کے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے کہی۔ ڈاکٹر خانصاحب نے کہا کہ تعلیم یافتہ افراد کو اپنی عظیم تر ذمہ داریوں کا احساس کرنا چاہیئے۔ اور عوام کی فلاح و بہبود کے لئے سعی و جہد کرنی چاہیئے۔

ڈاکٹر خانصاحب نے کہا عامۃ الناس کو یہ بتانے کی ضرورت ہے کہ اقتدار اعلےٰ انہی کے ہاتھ میں ہے۔ اور ان کے اسی اقتدار اعلےٰ کو بعض افراد اپنی مرضی کے مطابق بروئے کار نہیں لا سکتے جس روز عامۃ الناس حقیقت سے آگاہ ہو جائیں گے۔ اس روز ملک ترقی کی شاہراہ پر گامزن ہو جائے گا۔

ڈاکٹر خانصاحب نے سماجی و سیاسی کارکنوں کو مشورہ دیا کہ وہ دیہات سدھار کے کام پر توجہ دیں۔ کیونکہ ہماری آبادی کی اکثریت دیہات میں رہتی ہے۔ آپ نے طلبہ کو مشورہ دیا کہ وہ سیاسیات میں حصہ لینے سے پیشتر اپنے آپ کو اس بات کا اہل بنائیں۔

سائنس کی دنیا

امریکی ایٹمی توانائی کے کمیشن کے لیوس ایل اسٹراس نے بتایا کہ ایٹم کی طاقت سے موٹریں چلائی جاسکتی ہیں۔ انہوں نے کہا مجھے یہ بات عین ممکن معلوم ہوتی ہے کہ اگر نہایت طاقتور بیٹری تیار کرلی جائے تو ایٹمی ری ایکٹر کے ذریعہ حاصل ہونے والی بجلی اس بیٹری میں استعمال ہوسکتی ہے۔ یہ بیٹری ری ایکٹر سے پیدا ہونے والی بجلی کا ذخیرہ کرے گی اور اس کے بعد حسب ضرورت بجلی انجن کو دیتی رہیگی۔ اسٹراس نے کہا کہ نہ صرف موٹریں بلکہ ریلوں کے انجن بھی ایٹمی طاقت سے چلائے جاسکتے ہیں۔

امریکہ کی کوڈک ریسرچ لیبارٹری کے جارج ٹی اینجلی نے بتایا کہ ایک کیمرہ ایسا تیار کرلیا گیا ہے جو ایک سیکنڈ میں ڈیڑھ کروڑ تصویریں اتار سکتا ہے۔ اس سے قبل جو تیز رفتار کیمرے تھے وہ زیادہ سے زیادہ ایک سیکنڈ میں دس ہزار تصویریں اتار سکتے تھے۔ اینجلی نے کہا کہ یہ تیز رفتار کیمرہ سائنس کے میدان میں بہت زیادہ مفید ہوگا۔

امریکہ میں ایک ایسی مشین ایجاد ہوگئی ہے جو بجلی گھروں کی ری ایکٹر کے ذریعے پیدا ہونے والی توانائی کو بجلی کی طاقت میں تبدیل کر دیتی ہے ایٹمی ری ایکٹر میں جو توانائی پیدا ہوتی ہے وہ "بیٹا" شعاعوں کی شکل میں ہوتی ہے۔ نیو میکسیکو کے ڈاکٹر فرانسس کا ولسن نے جو مشین ایجاد کی ہے وہ ان "بیٹا" شعاعوں کو مجتمع کرکے انہیں برقی طاقت میں تبدیل کردیتی ہے۔ ڈاکٹر ولسن کا خیال ہے کہ اس مشین کے ذریعہ ایک ری ایکٹر سے سو کیلوواٹ بجلی پیدا کی جاسکتی ہے۔

سورج کی حرارت سے چلنے والی موٹر

امریکی آٹوموبائیل مینوفیکچرز ایسوسی ایشن کے ماہروں نے ایک ایسی موٹر کی نمونہ تیار کیا ہے جو سورج کی حرارت سے چلا کرے گی۔ یہ موٹر ۱۵ انچ لمبی ہے۔ اس کے اوپر بارہ الیکٹرک بیٹریاں لگی ہوئی ہیں جو سورج کی شعاعوں کو برقی قوت میں تبدیل کر دیتی ہیں۔ اور بعد میں برقی قوت انجن چلاتی ہے۔

دنیا کا سب سے بڑا ہیلی کاپٹر

امریکہ میں حال ہی میں دنیا کے سب سے بڑے ہیلی کاپٹر کی پرواز کا مظاہرہ کیا گیا۔ یہ ہیلی کاپٹر ۷۰ افراد کو لے کر اڑ سکتا ہے ہیلی کاپٹر جس کا نام "ٹرونڈر اسپیورٹ" ہے نقل و حمل کے کاموں میں استعمال کیا جائیگا گیس ٹربائن انجنوں سے چلتا ہے اور اس کا وزن ۱۶ ٹن ہے۔ ہیلی کاپٹر کی زیادہ سے زیادہ رفتار ۱۵۰ میل فی گھنٹہ ہے۔

ایشیائی ایٹمی تحقیقاتی مرکز

فلپائن میں ایک ایٹمی تحقیقاتی مرکز قائم کیا جارہا ہے جو ایشیا کے ملکوں کو ایٹم کے پرامن استعمال کو فروغ دینے کے سلسلے میں مدد دیگا بین الاقوامی تعاون کے امریکی ادارے کے ڈائرکٹر جان بی ہالسٹر نے بتایا کہ اس قسم کا مرکز ایشیا کے ملکوں کو ایٹمی عہد کی تمام ترقیوں سے ہمکنار کرانے میں مدد دے گا انہوں کہا کہ ایشیا کا ایٹمی مرکز ایشیا کی تمام ضروریات کو مدنظر رکھ کر بنایا جارہا ہے ایشیا کے سائنسدانوں کو ضروری آلات مہیا کئے جائیں گے تاکہ وہ ایٹمی ذرائع سے زرعی ترقی میں مدد لیں جو ایشیا میں سب سے زیادہ اہم چیز ہے۔ مرکز کے تمام اخراجات امریکہ برداشت کرے گا۔ اس کے علاوہ امریکہ ایشیائی سائنس دانوں کی تربیت کے لئے بھی سرمایہ فراہم کرے گا۔ (ماخوذ)

اسمبلی کے ارکان کیلئے الاؤنس

لاہور ۴ جون۔ حکومت مغربی پاکستان کے گزٹ میں کل ایک مسودہ قانون شائع کیا گیا ہے جس کی منظوری کی صورت میں ہر رکن اسمبلی اجلاس میں شرکت کے دوران ۲۵ روپے روزانہ الاؤنس حاصل کرے گا اور ہر رکن اسمبلی کا ماہانہ الاؤنس تین سو روپے ہوگا۔ اراکین اسمبلی کو سیشن میں شرکت کے لئے آمدورفت کا کرایہ سرکاری ملازمین سے متعلقہ قواعد و ضوابط کے مطابق دیا جائیگا۔ یہ مسودہ قانون اسمبلی کے موجودہ سیشن ہی میں پیش کیا جائے گا۔

سکندر مرزا ترکی جائیں گے

کراچی ۵ جون۔ صدر پاکستان اور بیگم سکندر مرزا نے صدر ترکیہ جلال بایار کی دعوت پر آئندہ ماہ ترکیہ کا سرکاری دورہ کرنا منظور کرلیا ہے۔ صدر اور بیگم سکندر مرزا ۱۵ سے ۳۰ جولائی تک ترکیہ کا دورہ کریں گے۔

یاد رہے کہ گذشتہ سال صدر جلال بایار اور ان کی بیگم نے پاکستان کا دورہ کیا تھا۔

صدر سکندر مرزا کا دورۂ افغانستان

کراچی ۵ جون - وزارت خارجہ کے ایک ترجمان نے بتایا کہ ابھی تک صدر سکندر مرزا کے دورۂ افغانستان کی تاریخ مقرر نہیں کی گئی ہے ترجمان نے کہا کہ جیسے ہی اس ضمن میں کوئی فیصلہ کیا گیا - دورے کی تاریخ کا اعلان کر دیا جائیگا۔ دریں اثنا محکمہ اطلاعات پاکستان کے ایک ہینڈ آؤٹ میں بتایا گیا ہے کہ صدر اور بیگم سکندر مرزا پندرہ سے بلکہ جولائی تک نہیں بلکہ پندرہ سے ۲۹ جولائی تک ترکیہ کا دورہ کریں گے - پہلا اعلان کسی غلط فہمی کی بنا پر جاری ہو گیا تھا -

وزیر اعظم کوئٹہ پہنچ گئے

کوئٹہ ۵ جون - وزیر اعظم محمد علی کل سہ پہر بولان میل سے یہاں پہنچے - ریلوے سٹیشن پر ایک بہت بڑے ہجوم نے آپ کا پرجوش خیر مقدم کیا - جن میں سول اور فوجی افسروں - شاہی جرگہ کے ارکان - میونسپل ممبروں اور مسلم لیگ اور ری پبلکن پارٹی کے لیڈروں کی بڑی تعداد شامل تھی - وزیر اعظم کے ہمراہ ۱ پنج افراد خاندان کے علاوہ آپ کے ذاتی معالج کونل امیر دعا پرسنل سٹاف کے دوسرے ارکان بھی کوئٹہ پہنچے ہیں۔ مسٹر محمد علی یہاں گورنمنٹ ہاؤس میں قیام کریں گے ؛

دعائے نعم البدل

خواجہ مجید احمد صاحب کی چھوٹی بچی بعمر ڈیڑھ سال مؤرخہ ۳ جون ۱۹۵۶ء کو اتوار کے روز مختصر سی علالت کے بعد اچانک فوت ہو گئی - انا للہ وانا الیہ راجعون - احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ والدین کو صبر جمیل کی توفیق دے اور نعم البدل عطا فرمائے -

خواجہ نذیر احمد ربوہ

اعلان رشتہ

مجھے اپنے لڑکوں اور لڑکی کے رشتہ کے متعلق اچھے موزوں احمدی خاندانوں میں اعلیٰ تعلیم یافتہ رشتہ کی ضرورت ہے۔ شیخ اور تجارت پیشہ کو ترجیح دی جائے گی -

(۱) لڑکا عمر ۲۵ سال - برسر روزگار - تنخواہ ۷۵۰/- روپے ماہوار بیرون از پاکستان نکاح ثانی ہوگا - دیگر کوائف دریافت پر بتلائے جا سکتے ہیں

(۲) لڑکا عمر ۲۲ سال میٹرک۔ ماہوار آمدن اوسطاً ۱۵۰/- روپے ماہوار - کیمسٹ اینڈ ڈرگسٹ -

(۳) لڑکی عمر ۱۶ سال - اینگلو ورنیکلر مڈل -

ضرورت مند احباب مندرجہ ذیل پتہ پر خط و کتابت کریں -

۳-ع معرفت ناظر امور عامہ ربوہ

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴